سوال

(222) قبر پر کسی کے قرآن شریف ختم کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبر پر کسی کے قرآن شریف ختم کرنا کیسا ہے۔ بینوا توجروا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تلاوت قرآن مجید فی نفسہ عبادت ہے۔ اور قبور محل عبادت نہیں ہے۔ تو تلاوت و ختم قرآن پر یعنی حول قبر بیٹھ کر مکروہ و بدعت ہو گا۔ بدلیل اس حدیث کے بنا بر اس کے ادائے نماز پر قبرستان میں مکروہ تحریمی یا حرام ((عن النبی ﷺ قال اجعلوا فی بیوتکم من صلوتکم ولا تتخذوا ھا قبوران القبور لیست بمحل للعبادة فیکون الصلوة فیھا مکروھة)) اور زمانہ قرون ثلاثہ میں ختم قرآن شریف کا مقبر میں منقول و ماثور نہیں ہوا لہذا صاحب قاموس سفر السعادت میں لکھتے ہیں۔ عادت نبود کہ برائے متی در غیر وقت نماز جمع شوند و قرآن خوانند و ختمات خوانند نہ بر سر گور نہ غیر آن این مجموع بدعت است انتہی کلامہ و شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمہ اللہ مدارج النبوۃ میں لکھتے ہیں۔ وعادت نبوہ کہ برائے میت جمع شوند و قرآن خوانند و ختمات خوانند نہ بر سر گور نہ غیر آن این مجموع بدعت است و شیخ علی متقی استاد شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمہ اللہ نے رسالہ رد بدعات میں لکھا ہے۔

((الاول الاجتماع للقراۃ بالقران علی المیت بالتخصیص فی المقبرۃ او المسجد او البیت بدعۃ مذمومۃ انتہی کما فی نصاب الاحتساب فی الجملۃ))

قرآن شریف قبر پر بیٹھ کر ختم کرنا، اور پڑھنا قرون ثلاثہ میں نہیں پایا گیا۔

((خیر القرون قرنی ثم الذین یلونھم ثم الذین یلونھم انتہی مافی الصحاح مختصراً وما علینا الا البلاغ))

((سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۔ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ))

(طالب حسنین سید محمد نذیر حسین) (زشرف سید کونین شد شریف حسین) (الجواب صحیح وخلاف قبیح (محمد عبد الحلیم، محمد حفیظ اللہ) (محمد یوسف)

جواب مجیب صحیح ہے جو اس پر بھی نہ سمجھے تو جہل ہے خدا نے مہر دل پر لگائی ہے۔

(محمد غلام اکبر خان سنی محمدی) (ہست منصور علی از احمد)

((بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ذٰلِکَ فَضلُ اللّٰهِ یُؤتِیهِ مَن یَشَاءُ اللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم))

(محمد حسن قادری و غفوری)

(فتاویٰ نذیریہ جلد اول) (محمد صدیق)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 05 ص 374

محدث فتویٰ